بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۱ شعبان ۱۳۹۲ھ ، ۲۱ تبوک ۱۳۵۱ھش ، ۲۱ ستمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۱۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب سے کامل انسان اور کامل نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں

جن کی رُوحانی بعثت اور حشر کی وجہ سے دُنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی

"وہ انسان جس نے اپنی ذات سے، اپنی صفات سے، اپنے افعال سے، اپنے اعمال سے اور اپنے رُوحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمالِ تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دِکھلایا اور انسان کامل کہلایا۔ ۔ ۔ ۔ وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا۔ جس سے رُوحانی بعثت اور حشر کی وجہ سے دُنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اُس کے آنے سے زندہ ہوگیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین، فخر النبیّین جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور دُرود بھیج جو ابتداءِ دُنیا سے تُو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔ اگر یہ عظیم الشان نبیؐ دُنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دُنیا میں آئے جیسا کہ یُونسؑ اور ایوبؑ اور مسیح ابن مریمؑ اور ملاکیؑ اور یحیٰؑ اور زکریاؑ وغیرہ وغیرہ اُن کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی اگرچہ سب مقرّب اور وجیہ اور خدا تعالیٰ کے پیارے تھے یہ اُسی نبیؐ کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دُنیا میں سچے سمجھے گئے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۳۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ٹانگ کی درد میں اب کافی حد تک آرام ہے۔ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مورخہ ۱۷/۹/۷۲ کو مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے عزیزم ناصر احمد چوہدری ایم۔ ایس۔ سی مقیم کینیڈا ابن مکرم چوہدری عصمت اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ مسرت جبین صاحبہ بنت محترم خان عبد القدوس خان صاحب آف پشاور بعوض سات ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین (صلاح الدین احمد مشیر قانون و ناظم جائداد)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

واقفین وقف بھی تحریک فرمائیں

مرکز سلسلہ میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۵ و ۶ و ۷ اکتوبر کو ہو رہا ہے۔ واقفین وقف عارضی اپنی اپنی جگہ پر خدام کو تحریک فرمائیں کہ ہر مجلس کے نمائندگان اس مبارک اجتماع میں شریک ہو کر روحانی فائدہ حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کے لئے مبارک کرے۔ آمین

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ

ضروری تصحیح

امسال اجتماع خدام الاحمدیہ ۵ ، ۶ ، ۷ اکتوبر بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ منعقد ہو رہا ہے۔ پہلے غلطی سے جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار کی تاریخیں چھپ گئی تھیں۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

جملہ مربیان اپنے اپنے حلقہ جات میں دورہ کر کے تمام جماعتوں سے نمائندگان خدام اور اطفال بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ایک اور احمدی لڑکی کی نمایاں کامیابی

میری بھتیجی عزیزہ امینہ صفدر بنت میجر محمد صفدر صاحب پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول نے پشاور بورڈ کے ایف۔ ایس۔ سی (۱۹۷۲ء) کے امتحان میں لڑکیوں میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ یہ کامیابی جماعت، اہلِ خاندان اور بچی کے لئے باعثِ رحمت و برکت ہو۔ اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔ آمین۔

(لیفٹیننٹ کمانڈر محمد اسلم کراچی)

(پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ۔ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ر تبوک ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی اجتماع

ہر طبقہ اور ہر جماعت کے لئے اجتماع خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اجتماع ہی کے ذریعے ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اجتماعی اور انفرادی کمزوریوں اور خامیوں کا پتہ چلتا ہے۔ مرکزی قیادت سے گہرا رابطہ قائم ہوتا ہے۔ اور جس جگہ بھی کوئی نقص یا کمزوری نظر آئے اسے دُور کرکے ایک ولولۂ تازہ اور ترقی کا اجتماعی جذبہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔ ایک ترقی کرنے والی جماعت کے لئے اور پھر ایک ایسی جماعت کے لئے جو دنیا میں روحانی قدروں کی محافظ و علمبردار ہو اور غلبۂ اسلام جس کا مطمح نظر اور نصب العین ہو۔ تو ایسے اجتماع غیر معمولی طور پر خاص اہمیت رکھتے ہیں۔

عنقریب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ جماعت احمدیہ کے اس طبقہ کا سالانہ اجتماع ہے جو جماعت کی نوجوان نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی پر جماعت کی آئندہ ترقی و تربیت کا انحصار ہے۔ یہی جماعت کا سب سے زیادہ فعّال طبقہ ہونا چاہیئے اور ہے۔ ہماری جماعت کا مقصد اتنا عظیم الشان اور بلند ہے کہ اگر اسے احمدی نوجوان پیشِ نظر رکھیں تو انہیں اپنی اہمیت کا اور اپنے وقت کی قدر و اہمیت کا بخوبی احساس ہو سکتا ہے۔ اور یہ احساس اور شعور اگر صحیح معنوں میں بیدار ہو جائے۔ تو پھر اس مرکزی سالانہ اجتماع کی اہمیت خود بخود ان پر واضح ہو جائے گی اور وہ اس میں شامل ہونے کے لئے بے چین ہو جائیں گے اور اس میں شمولیت کی راہ میں جو روک بھی حائل ہوگی اسے دور کرنے کی پوری کوشش کرنے لگیں گے۔

احمدی نوجوانوں کا مقصدِ حیات کیا ہے اور یہ مقصد کس طرح پورا کیا جاسکتا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے ایک دفعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ تمہیں بڑھائے گا اور ترقی دیگا اور تمہارے ذریعہ اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو بلند کریگا! یاد رکھو خدا کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا، خواہ ساری دنیا اکٹھی ہو کر زور لگائے پھر بھی خدا کی بات پوری ہوگی اور ضرور ہوگی۔ پس خدائی وعدہ پر یقین رکھو۔ اس دن کو دُور نہ سمجھو جبکہ ساری دنیا اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی۔ لیکن اس کے لئے ضرورت ہے اخلاص کی۔ ضرورت ہے تقویٰ کی۔ ایسا اخلاص اور ایسا تقویٰ جس کے بعد تمہاری ہر حرکت و سکون خدا کے لئے ہو جائے۔ ۔۔۔ پس اصل ضرورت یہ ہے کہ تم اپنے اندر اتنی تبدیلی پیدا کرو کہ تمہارا ہر قدم خدا تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت اور اس کی متابعت میں اٹھے۔ تب تمہارا ہر فعل خدا کا فعل بن جائے گا اور تم یہ محسوس کروگے کہ اب تم خدا کی گود میں ہو۔ اور وہی ہر وقت تمہاری حفاظت کر رہا ہے۔"

(الفضل یکم نومبر ۱۹۵۹ء)

ان ارشادات کو پڑھیئے اور اندازہ لگائیے کہ کتنا عظیم مقصد ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی اور کتنی عظیم اور نازک ذمہ داریاں ہیں جماعت احمدیہ کے افراد کی ـــ بالخصوص احمدی نوجوانوں یعنی خدام الاحمدیہ کی، جو جماعت کا سب سے فعّال حصہ ہیں اور مستقبل کی تمام جماعتی ذمہ داریوں کے امین ہیں!۔

ان اہم ذمہ داریوں کا صحیح احساس اور جذبہ پیدا کرنے کا ایک خاص موقع سالانہ اجتماع ہے جو اگلے ماہ کے شروع میں ۵ و ۶ و ۷ ر اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجتماع کی سب سے بڑی برکت یہ ہوگی کہ خدام کو اپنے آقا اور خلیفۂ وقت کا قرب نصیب ہوگا۔ ان کے کلمات طیبات کو براہ راست آپ کی زبانِ فیض ترجمان سے سُننے کی سعادت حاصل ہوگی اور ان کی اتباع میں دُعائیں کرنے کے انمول مواقع انہیں ملیں گے۔ مرکز میں آنا اور دیگر بزرگوں سے اور مرکزی عہدیداروں سے براہِ راست ملاقات کرنا بذاتِ خود بڑی بابرکت چیز ہے۔ آپ کو مرکز کے منشاء اور اس کی ضروریات کا احساس ہوگا اور مرکز کو آپ کی مشکلات کا علم حاصل کرکے انہیں دُور کرنے کا موقع ملیگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے بصیرت افروز خطابات سے فیض یاب ہونا اور دیگر علمائے سلسلہ اور بزرگانِ جماعت کی تقاریر اور اجتماع کے دیگر پروگراموں میں شمولیت آپ کی روحانی اور اخلاقی تربیت کا موجب ہوگا۔ روحوں کو جلا نصیب ہوگا۔ اور آپ اپنے قلوب کے زنگ دُور کرکے ایمان و عرفان کی ایک نئی کیفیت کے ساتھ واپس لوٹیں گے۔

احمدی جماعتوں کی تعداد اور ان کی وسعت کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد میں (سال بسال خوشکن اضافہ ہونے کے باوجود) ابھی تک نمایاں کمی محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ اس دفعہ خدام کے سالانہ اجتماع میں نہ صرف تمام مجالس کی نمائندگی ہو بلکہ تمام احمدی جماعتوں کی نمائندگی ضروری ہے۔ کیونکہ اجتماع کی افادیت اور وقت کی ضرورت کا یہی تقاضا ہے۔ چنانچہ حضور کا حال ہی میں جو خطبہ جمعہ الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اس میں حضور نے یہ تاکید فرمائی ہے کہ:۔

"ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں پوری کی پوری جماعت کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔ ۔۔۔ تمام جماعتوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس سلسلے میں بھی کوشش کریں تاکہ خدام کے اجتماع میں ان کی نمائندگی سو فیصد تک پہنچ جائے۔"

حضور نے مزید فرمایا:۔

"یہ ایک حقیقت ہے اور اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین سبق ہے۔ اس لئے احمدی نوجوانوں کو اس طرف پوری توجہ کرنی چاہیئے۔ ہماری رجسٹرڈ جماعتیں ہزار کے قریب ہیں۔ ۔۔۔ میرے خیال میں ابھی تک خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع میں جماعتوں کی تعداد کے لحاظ سے بمشکل پچاس فیصد نمائندگی ہوتی ہے۔ ۔۔۔ مطلب یہ ہے کہ باقی پچاس فیصد جماعتوں کے نمائندے اجتماع میں شامل نہیں ہوتے حالانکہ اجتماع کی افادیت کے پیش نظر انکو بھی شامل ہونا چاہیئے تاکہ اجتماعی اصلاحِ نفس کی جو ذمہ داری ہے اس سے ہم عہدہ برآ ہو سکیں۔ لیکن یہ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ ہمارے احمدی نوجوان اجتماع میں شامل ہوں۔ اگر وہ مرکز میں پہنچیں گے نہیں تو ان کی اصلاحِ نفس کی اجتماعی کوشش شروع کیسے ہوگی۔ ۔۔۔ اسوقت مختلف جماعتوں کے خدام یہاں بیٹھے ہیں، یہ اپنی اپنی جماعتوں میں جاکر اپنے دوسرے خدام بھائیوں کی اصلاح کرنے کی کوشش کریں اور انہیں خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔" (الفضل ۱۰ر ستمبر ۱۹۷۲ء)

حضور کے یہ زرّیں ارشادات ہر احمدی نوجوان تک پہنچنے چاہئیں۔ اس کے لئے اجتماعی کوشش کے علاوہ انفرادی طور پر بھی ان سے رابطہ کرنا ضروری ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے زعماء اور دیگر عہدیداران اس سلسلے میں اپنی ذمہ داری کو پوری طرح نباہیں گے اور یہ کوشش کرینگے کہ اس دفعہ اجتماع میں ہر مجلس ہی نہیں بلکہ ہر جماعت کے نمائندے شامل ہوں۔ تاکہ اصلاحِ نفس کی اجتماعی کوشش کامیاب ہو اور ہم میں سے ہر ایک کے اندر واقعی ایسی تبدیلی پیدا ہو جائے کہ وہ محسوس کرے کہ میں اب خدا تعالیٰ کی گود میں ہوں وہی میری حفاظت کرے گا۔ اور غلبۂ اسلام کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق بخشے گا۔

اشارات القرآن بلطائف البیان فی انباء امام الزمان

امام الزمان کی پیشگوئیوں کے بارہ میں قرآن مجید میں لطیف پیرائے میں اشارے

(محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴)

اب آگے سنئے فرمایا۔

ویوم ینادیھم فیقول
این شرکاءی الذین
کنتم تزعمون۔
(القصص آیت ۷۵)

واضح ہو کہ عالم آخرت میں تو یہ ندائے الٰہی مخلوق کو بلاواسطہ پہنچائی جائے گی۔ اس پر ہمارا ایمان ہے۔ مگر اس دنیا میں الٰہی آواز بندوں تک پہنچانے کے لئے سنت اللہ یہی ہے کہ وہ بلاواسطہ نہیں ہوتی۔ بلکہ اس آواز کے پہنچانے کے لئے انبیاء و مامورین کا انتخاب ہوتا ہے۔ ان کا وجود خدائی قرنا ہوتا ہے جس کے ذریعہ خدائی آواز بھٹکی ہوئی مخلوق تک پہنچائی جاتی ہے۔ جب مخلوق خدا سے غافل اور روگرداں ہو کر اور قسم قسم کی بدکاریوں۔ نفسانی عیاشیوں اور ظلم و سفاکیوں میں مبتلا ہو کر عذاب الٰہی کی مستحق بن جاتی ہے۔ مگر رحیم و کریم ذات عذاب نازل کرنے سے پہلے اپنا مامور رسول بھیج دیتا ہے تا انہیں راہ راست پر لانے کی کوشش کرے۔ اس سنت اللہ اور قانون الٰہی کا ذکر قرآن مجید میں یوں ہے۔

وما کنا معذبین حتی
نبعث رسولا۔
(بنی اسرائیل)

چنانچہ مامور مبعوث ہو کر انہیں زندگی بخش تازہ پیغام الٰہی سناتا اور راہ راست پر لانے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر قومیں اس آسمانی آواز کو سن کر لبیک کہتی اور اس مامور کے ساتھ وابستہ ہو کر آسمانی سکیم پر گامزن ہو جاتی ہیں تو عذاب سے بچ جاتی ہیں ورنہ عذاب کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اسی سنت اللہ کے مطابق موجودہ زمانہ میں جب اللہ تعالیٰ نے موعود اقوام عالم کو مبعوث فرمایا اور آپ نے وہ آسمانی پیغام دنیا تک پہنچایا تو عموماً اس نے انکار کیا اور آسمانی آواز کی طرف توجہ نہ دی تب عذاب الٰہی کی وہ جلالی آواز جو الہامات کے ذریعہ آپ تک پہنچی حضور نے وہ آواز دنیا کو سنائی۔ اشتہاروں پر اشتہار دیئے اخباروں اور کتب میں مضامین شائع کئے بڑے بڑے لوگوں اور مذہبی پیشواؤں کو رجسٹری خطوط کے ذریعہ اس کی تبلیغ کی۔ ان اشتہاروں میں آپ "الانذار" اشتہار اور "الندا من وحی السماء" کو خصوصیت سے پڑھیئے۔ بڑے درد دل سے آسمانی منادنے اس آسمانی آواز کی خوب منادی کی مگر دنیا ٹس سے مس نہ ہوئی۔ سوائے اس تھوڑی سی جماعت کے جو فطرت سلیم کی مالک تھی۔ اس نے آسمانی آواز پر لبیک کہا اور مامور زمانہ سے عہد بیعت کر کے برکات الٰہیہ کی وارث بنی اور اس عذاب سے بچاؤ کی آسمانی بشارتیں پائیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کشتی نوح میں تحریر فرماتے ہیں۔

"خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھلادے۔ سو اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے اور ان آخری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہوگا تا وہ قوموں میں فرق کر کے دکھلادے۔ لیکن وہ جو کامل طور پر پیروی نہیں کرتا وہ تجھ میں سے نہیں ہے اس کے لئے مت دلگیر ہو یہ حکم الٰہی ہے جس کی وجہ سے ہمیں اپنے نفس کے لئے اور ان سب کے لئے جو ہمارے گھر کی چار دیواری میں رہتے ہیں ٹیکہ کی کچھ ضرورت نہیں۔ ...... اور اس نے مجھے مخاطب کر کے یہ بھی فرما دیا کہ عموماً قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گی جس سے لوگ کتوں کی طرح مریں اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہو جائیں اور عموماً تمام لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہوں۔ مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے مگر ایسے لوگ ان میں سے جو اپنے عہد پر پورے طور پر قائم نہیں یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو جو خدا کے علم میں ہو ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کریں گے کہ نسبتاً و مقابلتاً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگوں کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں۔"

آگے حضور فرماتے ہیں۔

"جیسا کہ میں نے خدا سے الہام پا کر ایک گروہ انسانوں کے لئے جو میرے قول پر چلنے والے ہیں۔ عذاب طاعون سے بچنے کے لئے خوشخبری پائی ہے اور اس کو شائع کر دیا ہے ایسا ہی اگر اپنی قوم کی بھلائی آپ لوگوں کے دل میں ہے تو آپ لوگ بھی اپنے ہم مذہبوں کے لئے خدا تعالیٰ سے نجات کی بشارت حاصل کریں کہ وہ طاعون سے محفوظ رہیں گے اور اس بشارت کو میری طرح بذریعہ چھپے ہوئے اشتہاروں کے شائع کریں تا لوگ سمجھ لیں کہ خدا آپ کے ساتھ ہے بلکہ یہ موقع عیسائیوں کے لئے بہت ہی خوب ہے .... بالخصوص پادری صاحبان جو دنیا اور آخرت میں مسیح ابن مریم کو ہی منجی قرار دے بیٹھے ہیں وہ اگر دل سے ابن مریم کو دنیا و آخرت کا مالک سمجھتے ہیں تو اب عیسائیوں کا حق ہے کہ ان کے کفارہ سے نمونہ نجات دیکھ لیں۔ اسی طرح پر گورنمنٹ عالیہ کو بھی بہت آسانی ہو سکتی ہے کہ برٹش انڈیا کے مختلف فرقے جو اپنے اپنے مذہب کی سچائی پر بھروسہ رکھتے ہیں اپنے گروہ کے چھڑانے کے لئے اور طاعون سے نجات دلانے کے لئے یہ انتظام کریں کہ اپنے اس خدا سے جس پر وہ ایمان رکھتے ہیں یا اپنے کسی اور معبود سے جس کو انہوں نے بجائے خدا سمجھ لیا ہے ان مصیبت زدوں کی شفاعت کریں اور اس سے کوئی پختہ وعدہ لے کر اشتہارات کے ذریعہ سے شائع کر دیں جیسا کہ ہم نے یہ اشتہار شائع کر دیا ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۱ تا ۹)

اب دیکھو آیات قرآنیہ کی تفسیری شہادت واقعات پیش آمدہ نے دنیا کے سامنے ادا کر دی۔ کیونکہ واقعات عالم جو خدا تعالیٰ کی فعلی کتاب کہلاتے ہیں وہ دراصل خدا تعالیٰ کی قولی کتاب قرآن مجید کی تفسیر ہی ہوتے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا۔

وما من غائبة فی السماء
والارض الا فی کتاب مبین۔
(النمل آیت ۷۶)

افسوس کہ دنیا کی اکثریت کا عموماً یہ طریق ہے کہ خدا تعالیٰ کی قولی کتاب سے اعراض کی طرح اس کی فعلی کتاب کو بھی پڑھنے سے روگرداں رہتی ہے جس کا شکوہ قرآن مجید میں ایک موقع پر یوں ہے۔

وکاین من آیة فی السماء
والارض یمرون علیھا
وھم عنھا معرضون۔
(سورۃ یوسف آیت ۱۰۶)

آگے فرمایا۔

ونزعنا من کل امة شھیدا
فقلنا ھاتوا برھانکم
فعلموا ان الحق للہ
وضل عنھم ما کانوا
یفترون۔ (القصص آیت ۷۶)

اس آیت میں بھی موعود اقوام عالم کی صداقت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اس کی صداقت دنیا پر نمایاں کرنے کے لئے ہم تمام امتوں ہی سے اس کی صداقت پر گواہ مہیا کریں گے اور ان مخالفین منکرین سے کہیں گے کہ اس مامور کے انکار کی اب تم کوئی دلیل پیش کرو۔ مگر وہ نہیں کر سکیں گے۔ فعلموا ان الحق للہ۔ تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے پاس ہے اس حق کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے مامور کو مبعوث کیا ہے۔ وضل عنھم ما کانوا یفترون اور وہ جو مخالفین نے اس کے خلاف افتراء، جھوٹ اور بہتان باندھ رکھے تھے وہ سب ہباءً منثوراً ہو جائیں گے۔ تب دنیا کی آنکھیں کھل جائیں گی اور اسلام کے جھنڈے تلے ہی پناہ لینے میں اپنی عافیت سمجھیں گے۔ یہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جس کی موعود اقوام عالم نے یوں بشارت سنائی ہے

لوائے ما پنہ ہر سعید خواہد بود
ندائے فتح نمایاں بنام ما باشد

یہ جو ہم نے ان آیات کی پیشگوئیوں کو حضرت امام الزمان مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر چسپاں کیا ہے۔ کسی کے دل میں یہ وسوسہ نہ گزرے کہ یہ ہماری ایجاد ہے اور ہم اس میں منفرد ہیں۔ سنو! یہ ہمارا ہی مسلک نہیں بلکہ سلف صالحین میں سے بزرگان ارباب کشف و الہام بھی اس کی طرف اشارے فرما گئے ہیں۔ چنانچہ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ آیت ونزعنا من کل امة شھیدا کی تفسیر کرتے تحریر فرماتے ہیں۔

** ای نخرج یوم القیامة عنہ **

** خروج المھدی من کل امة شھیدا" تفسیر ابن عربی یعنی مہدی کے زمانہ میں ان نبیوں کی امت میں سے ہم شہداء کھڑے کریں گے جو ان کے وکیل بن کر ان کی شہادت ادا کریں گے پس اس تفسیر میں ہم منفرد نہیں بلکہ اکابرین امت کی شہادت بھی ہم اپنی تائید میں پاتے ہیں۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۰ ستمبر ——— ربوہ کی بنیاد کا پہلا اور یادگار دن

مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے

آج ربوہ کی آبادی۔ اللہ تعالے کے فضل سے ایک مکمل شہر کا آبادی کی صورت اختیار کر رہی ہے اس کی سرزمین پر جس کی آبادی تقریباً ۲۰ ہزار نفوس پر مشتمل ہوگی دو عظیم الشان کالج (مردانہ اور زنانہ) تین ہائی سکول اور متعدد پرائمری سکول قائم ہیں اور نہایت کامیابی سے چل رہے ہیں اس کے علاوہ ایک عظیم الشان ہسپتال ٹاؤن کمیٹی کے دفتر۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک کی وسیع اور عریض عمارات۔ خوبصورت ریلوے سٹیشن اور ہزار ہا مکانات پختہ اور خوبصورت انداز میں قائم ہیں۔ پھر مسجد اقصیٰ کی نہایت ہی وسیع اور کشادہ عمارت جو غالباً مغربی پاکستان میں اپنی Plan اور ڈیزائن کے اعتبار سے ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے شب و روز ایک خاص کشش کا باعث ہے درس و تدریس اور ذکر الٰہی کا سلسلہ جاری ہے اور یہ قصبہ نہایت سرعت کے ساتھ ایک شہر۔ بلکہ ایک بین الاقوامی شہر کے انداز اختیار کر رہا ہے۔

مگر آج سے ٹھیک۔ چوبیس سال پہلے کا تصور کیجئے۔ میں سمجھتا ہوں۔ اگر آج کے ایک اوسط درجے کے نوجوان شہری کو ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کے ربوہ میں لایا جائے تو وہ یہ کبھی گمان بھی نہیں کر سکے گا۔ کہ ۱۰۳۴ مربع زمین کا علاقہ جو لفظاً اور معناً بالکل چٹیل میدان تھا اور جہاں میلوں تک کوئی درخت نہ تھا۔ کسی سبزہ کا سایہ تک نظر نہ آتا تھا وہ اتنی مختصر سی مدت میں آج کا ربوہ کیونکر بن گیا۔ آپ یہ بھی تصور فرما دیں کہ ۱۹-۲۰ ستمبر کی درمیانی شب کو جب کہ یہاں صرف ایک خیمہ نصب تھا اور متعدد خیمے اور سائبان زمین پر بکھرے پڑے تھے۔ تاکہ جب صبح ہو۔ تو انہیں دھوپ سے بچنے کے لئے نصب کیا جا سکے۔ نیز اس عظیم الشان مقصد کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ جو حضرت مصلح موعودؓ احباب جماعت سے کرنے والے تھے اُس وقت اس خیمہ میں شب بسر کرنے والوں کی کیا کیفیت ہوگی۔ انہیں پانی اور دیگر ضروریات زندگی کیسے دستیاب ہوتی ہوں گی۔

جب ۲۰ ستمبر کے دن کا آغاز ہوا۔ اس وقت اس زمین و آسمان کی فضا میں ایک عجیب کیفیت طاری تھی دھوپ تیز تھی اور گرد آلود ہوا بھی خاصی تیزی سے چل رہی تھی۔ چنیوٹ اور احمد نگر سے متعدد اصحاب رفتہ رفتہ یہاں جمع ہو رہے تھے اور ہم نہایت مستعدی کے ساتھ جلسہ گاہ کی تیاری میں مصروف تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ کی آمد کا وقت تقریباً ۱۱ بجے کے قریب تھا۔ کیونکہ حضور نے لاہور سے تشریف لانا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہی سینکڑوں اصحاب کی آمد۔ لائلپور سرگودہا۔ شیخوپورہ اور دیگر قریبی مقامات سے متوقع تھی۔ جتنی چارپائیاں بھی دستیاب ہو سکیں وہ منگوا کر بچھائی گئیں۔ سرگودہا روڈ سے گزرنے والی بسیں جو اس وقت خال خال ہی ہوتی تھیں اور ان میں سفر کرنے والے مسافر۔ حیرانی سے دیکھتے کہ یہ اجتماع کس قسم کا ہے۔ اور یہ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں وہ نہایت تعجب سے دریافت کرتے کہ کیا یہاں کوئی بستی آباد ہونے والی ہے اور پھر کیا وہ بستی آباد ہو بھی سکتی ہے کہ نہیں! اس کی وجہ ایک تو بالکل واضح تھی۔ حکومت کے کاغذات میں یہ جگہ unculturable وہ بنجر غیر ذی زرع درج تھی۔ کاشت یہاں ہو نہیں سکتی تھی۔ اور چونکہ پانی کا نشان تک نہ تھا۔ اس لئے آبادی بھی غیر ممکن تھی۔ اس قسم کی کیفیت میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا ولولہ انگیز خطاب شروع ہوا۔ اس میں حضور نے ابراہیمی دعاؤں کو بلند آواز سے دہرایا اور اس کے ساتھ ساتھ تمام حاضرین بھی بلند آواز سے یہ دعائیں دہرا رہے تھے۔ اللہ اللہ کیا عجیب سماں تھا گرد آلود ہوا اور شدید دھوپ میں ہزاروں سامعین نہایت ہی رقت کے ساتھ قرآنی دعاؤں کو دہرا رہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کر رہے تھے کہ یہ آب وگیاہ بستی مرجع الخلائق مکہ معظمہ کی اتباع میں اسی مقدس تزئین مقام کی برکتوں کو حاصل کرے اور اسلام اور احمدیت کا مرکز ثابت ہو آج کا ربوہ دیکھنے والے خود تصدیق کر سکتے ہیں۔ کہ دلوں کی گہرائی سے نکلنے والی یہ دعائیں اللہ تعالے کے حضور مقبول ہوئیں اور اسلام اور احمدیت کی صداقت کے لئے ایک دلیل ثابت ہوئی۔ جہاں نہ زراعت کا امکان تھا۔ نہ تجارت کا۔ نہ آبادی کا سامان تھا۔ نہ شادابی کا۔ وہاں اللہ تعالے نے یہ نعمتیں با فراغت عطا فرما دیں۔ غالباً پاکستان میں ایسی کوئی بستی نہ ہوگی۔ جو اتنی قلیل مدت میں ایسی سرعت اور اسی ترتیب اور سلیقے سے آباد ہو گئی ہو۔ بلکہ اس کے برعکس بعض مقامات ایسے ہیں جہاں آبادی کے لئے حکومت کا بے دریغ پیسہ صرف ہوا۔ لیکن بیس سال گزرنے کے بعد بھی وہاں ہنوز روز اول والا معاملہ نظر آتا ہے۔ اس کی ایک وجہ بالکل واضح ہے کہ آباد کاروں نے وہاں اپنے دست و بازو یا وقار عمل سے کام لینے کی بجائے حکومت پر ہی اپنی امیدوں کا انحصار رکھا۔ انہوں نے خود محنت کر یا ایک منصوبہ کے مطابق عمل کرنا عار سمجھا اور یہی خیال کیا کہ آباد کاری کو کامیاب بنانا حکومت کا کام ہے۔ حالانکہ شہری ذہنیت خود شہریوں پر موقوف ہوتی ہے

اس مختصر سے مضمون میں تفصیل واقعات کا اعادہ ممکن نہیں لیکن صرف یہ اندازہ کرنے کے لئے کہ قومی استحکام میں افراد کو کس قدر طویل اور مسلسل قربانی کرنی پڑتی ہے یہ ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ جب یہاں ابتدائی طور پر کچھ دفاتر قائم ہوئے اور آبادی ۷۰۰-۸۰۰ افراد سے زائد تھی تھی۔ سب سے اہم مسئلہ میٹھے پانی کا تھا۔ جو اس وقت قبرستان کے پرلے درے کے پیچھے سے پہاڑی کو عبور کر کے لایا جاتا تھا۔ اور دوسرا اچیال بھرنے اور لانے میں تقریباً ایک گھنٹہ صرف ہوتا تھا۔ پھر اکثر اوقات مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے بہت سے خیموں میں پانی بیک وقت ختم ہو جاتا تھا۔ آپ اندازہ فرما دیں۔ کہ اس وقت کیا کیفیت ہوتی ہوگی مگر وہ وقت اللہ تعالے نے گزارنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آج جب ہم دریا کا پانی جو ٹینکی کے پائپ کے ذریعے گھروں میں آتا ہے۔ پیتے ہیں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا کے وہ پیارے الفاظ یاد آ جاتے ہیں۔ جو آپ نے چکی کے آٹے کی روٹی پیش کئے جانے پر فرمائے کہ آج ہم چکی کے آٹے کی نرم نرم روٹی کھا رہے ہیں لیکن ایک وہ وقت تھا جب کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور جو کے موٹے آٹے کی روٹی آتی تھی اور ہم وہی روٹی اللہ تعالے کا ہزار ہزار شکر ادا کر کے کھاتے تھے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیۂ نفس کرتی ہے

حق و صداقت کے مینار کو
بلند سے بلند تر کیا جائے

ہمارے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالے کا ایک مرسل ہمارے اندر پیدا ہوا ہے اور اس کی وجہ سے ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ ہمیں ہرگز نہیں بھلانی چاہیئے۔ ہمیں **تحریک جدید** کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہیئے تاکہ دنیا کو معلوم ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تعلق **حق و صداقت** کے ایک **مینار** سے ہے۔ اور **مینار** جتنا بلند ہوتا ہے اس کی روشنی پھیلتی ہے ...... یہ **مینار** جس سے ہمارا تعلق ہے بلند تر ہے۔ اس سے بلند اور کوئی **مینار** نہیں ہے۔ یہ وہ **مینار** ہے جس کے اوپر روحانیت کے قمقمے روشن ہیں اور انہوں نے اپنے اردگرد کے تمام علاقہ کو روشن کر دیا ہے"

ہماری جماعت کے ہر فرد کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کے پیش نظر تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں حصہ لے تا اُن کی قربانیوں کے نتیجہ میں حق و صداقت کا مینار بلند تر ہو کر اس کی روشنی دنیا کے تمام ملکوں کو روشن کر دے۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتی و تبلیغی اجتماعات

ماہ ظہور (اگست) میں خاکسار اور محترم مولوی عبدالواحد صاحب معلم اصلاح و ارشاد مقیم تونسہ شریف نے ضلع ڈیرہ غازی خان کی متعدد جماعتوں کا دورہ کیا جہاں تربیتی و تبلیغی اجتماعات ہوئے۔ مورخہ ۵ ظہور کو بستی رندان کے ایک احمدی دوست نے اپنے بچے کا عقیقہ کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے ایک تبلیغی جلسہ کا اہتمام کیا جس میں احمدی احباب کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوش کن تھی۔ مکرم ماسٹر عبدالجبار صاحب اور مکرم قادر بخش صاحب کے علاوہ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی۔ جلسہ میں قریبی مضافات، بستی سہرانی، بستی احمد پور اور بیٹ چین والا کے دوست بھی شامل ہوئے۔ مورخہ ۱۳ ظہور کو کوٹ چندہ میں مکرم اللہ داد خان صاحب احمدی نمبردار کے ہاں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں احمدی مرد، عورتیں اور بچے سبھی شامل ہوئے۔ محترم مولوی عبدالواحد صاحب نے "نماز باجماعت کی اہمیت" اور خاکسار نے "ذکر الٰہی کی اہمیت" پر تقاریر کیں۔ مورخہ ۱۴ اور ۱۵ اگست کو علی الترتیب شہر اور کوٹ احمد کی جماعتوں میں تربیتی جلسے ہوئے جن میں احباب جماعت کو نمازوں اور خلافت ثالثہ کی تحریکات وقف عارضی اور تسبیح و تحمید و ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلائی۔ اس قسم کے تربیتی اجتماعات الہ آباد اور سلرہ میں بھی منعقد کر کے مختلف تربیتی امور پر خطاب کیا گیا۔ مورخہ ۱۹ اگست اور ۳۰ اگست کو شادن لنڈ کی جماعت میں دو تربیتی جلسے ہوئے۔ ایک مردوں کا اور ایک مستورات کا۔ مردوں کے جلسہ میں خاکسار اور محترم مولوی صاحب نے اور مستورات کے جلسہ میں خاکسار نے مختلف تربیتی مواضیع پر تقاریر کیں۔ مورخہ ۲۵ اگست کو موضع چاہ اسمٰعیل والا کی جماعت نے ایک تبلیغی جلسے کا اہتمام کیا۔ جلسہ میں احمدی مردوں اور عورتوں کی ایک کثیر تعداد کی شمولیت کے علاوہ متعدد غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ محترم مولوی صاحب موصوف اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر کیں جن سے سامعین بہت متاثر ہوئے۔ جلسہ رات ساڑھے نو بجے سے سوا گیارہ بجے تک جاری رہا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان اجتماعات کے نیک نتائج پیدا کرے۔ آمین۔ (بشیر احمد اختر مربی سلسلہ ضلع ڈیرہ غازی خان)

خدام کا مقابلہ مضمون نویسی برموقع سالانہ اجتماع ۱۹۷۲ء

(عناوین مقابلہ نویسی)

(۱) مسجد الحرام (۲) بیت اللہ اور اس کی تاریخ (۳) حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی سیرت و سوانح (۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات از روئے قرآن مجید (۵) نائیجیریا میں احمدیت (۶) ہستی باری تعالیٰ۔

مقابلہ میں اول آنے والے خادم کو ۵۰/- روپے کا انعام اور دوم کو ۲۵/- روپے کا انعام دیا جائے گا۔

نوٹ:۔ انعام صرف معیار پر پورا اترنے والے مضامین پر دیا جائے گا۔ مضمون نویسی کے مقابلہ کے دوران حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی۔ کاغذ، قلم وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ یہ مقابلہ دوران اجتماع ہوگا۔

(منتظم علمی مقابلے سالانہ اجتماع ۱۹۷۲ء)

اعلان دار القضاء

محترمہ اللہ جوائی صاحبہ بیوہ ٹھیکیدار محمد رمضان صاحب مرحوم محلہ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محمد رمضان صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام قطعہ ۱۱/۱۸ واقع فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ ۱۰ مرلے جس پر مکان تعمیر ہو چکا ہے۔ الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان ہیں (۱) محمد اکبر صاحب (۲) محمد اشرف صاحب پسران (۳) بشریٰ صاحبہ (۴) رابعہ صاحبہ (۵) سلمہ رمضان صاحبہ دختران۔ استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا بمع تعمیر شدہ مکان (دو کمرے و باورچی خانہ) ہم سب وارثان کے نام حسب ضابطہ منتقل کیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دار القضاء ربوہ

دعائے نعم البدل

میرے نسبتی بھائی ابوالبرکات محمد داؤد ان کی بیوی آج کل امریکہ سے ربوہ آئے ہوئے ہیں ان کی بچی اچانک ربوہ میں وفات پا گئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(کیپٹن) احمد دین صدر محلہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عثمان احمد ٹاؤن پلاننگ انجینئر مقیم ڈرہم (انگلینڈ) کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ القدوس دختر مولوی محمد احمد صاحب قریشی ساکن ملتان چھاؤنی بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر محترم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ احمدیہ ملتان نے بتاریخ ۴/۸/۷۲ کو مسجد احمدیہ ملتان چھاؤنی میں بعد نماز جمعہ پڑھا۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔ (سید سرفراز علی ۱۴۳۔ سی۔ واہ کینٹ)

اعلان ولادت

امریکہ سے نادر نعیم انصاری نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ان کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام ندیم منیر انصاری رکھا گیا ہے جو نسیم انصاری حال راولپنڈی کا پوتا اور مولوی ابوالفضل محمود صاحب مرحوم کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اس کا آنا دینی و دنیوی ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین۔

(کیپٹن احمد دین۔ صدر محلہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

بعدالت جناب سید سجاد حسنین نقوی

پی سی ایس۔ اسسٹنٹ کمشنر
با اختیارات اسسٹنٹ ریہیبلیٹیشن کمشنر (الفیڈ)
صدر سب ڈویژن جھنگ

مقدمہ ۱-۱- دریام ۲ غلام پسران امیر وغیرہ اقوام گھیال سکنہ موضع گھیانہ چک نون تحصیل و ضلع جھنگ (سائلان)

بنام:۔
۱- جیونداس ۲- شعدی لعل ۳- گودی نند- پسران مروت ۴- ہرکشن لعل ۵- دیپا دیال پسران کانشی رام ۶- رگھوناتھ رائے ۷- رام جی داس پسران رام دتہ مل اقوام برہمن حال مقیم ملک ہندوستان

(مسئول علیہم)

درخواست الغاکاکو اراضی مربعہ نمبر ۱۰ کیلہ نمبران ۱۵/۱ - ۱۳/۱ مربعہ نمبر ۱۰۱ کیلہ نمبران ۲۳/۱۰ - ۲۴/۹ - ۲۴/۷ مربعہ نمبر ۱۳۸ کیلہ نمبر ۵/۲ مربعہ نمبر ۹۸ کیلہ نمبر ۱/۲ مربعہ نمبر ۱۲۳ کیلہ نمبر ۹/۱ مربعہ نمبر ۹۸ کیلہ نمبر ۱۳/۲ مربعہ نمبر ۲۰ کیلہ نمبر ۱۴/۱ رقبہ ۱۶-۱۲ واقع موضع گھیانہ چک نون تحصیل و ضلع جھنگ بعد از انتقال کھیوٹ نمبر ۲۸۹ بروئے جمعبندی ۶۶-۱۹۶۵ و موضع چک نون۔

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں تعمیل مسئول علیہم مذکوران زکہ وطن مقیم ہندوستان عام حالات میں ہونی ممکن نہیں ہے لہٰذا انہیں بذریعہ اشتہار اخبار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بغرض پیروی مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً بتقرر ۱۲ ستمبر ۱۹۷۲ء بوقت ۷ بجے صبح حاضر عدالت ہوویں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد ازاں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ آج بتاریخ ۹ ستمبر ۱۹۷۲ء ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت 3262 دستخط حاکم

ھو الشافی

بواسیر

جناب چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ فیکٹریز لمیٹڈ بوریوالہ ضلع ملتان نے لکھا:

"میں چند سال سے خونی بواسیر میں مبتلا تھا۔ ہر چند ادویات یونانی و ایلوپیتھی کا استعمال کیا مگر مرض کو مستقل طور پر افاقہ نہ ہوا... میں نے ایک ڈبہ

پائلز کیور

کا خریدلی۔ اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی ایک سال گزر چکا ہے نہ خون آیا اور نہ کھجلی ہوئی یہاں تک کہ مسے سکڑ کر قریب الاختتام ہو گئے ہیں۔"

قیمت ۱۰/- خرچ پیکنگ و ڈاک ۱/۷۰ جوابی لفافہ بھیج کر ہر مرض کی "کیور" کے نمونہ کی ایک خوراک مفت حاصل کریں۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور و کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

درخواست دعا

مکرم حوالدار نصیر احمد صاحب ایک عرصہ بیمار ہیں نیز بعض خانگی صدمات کے باعث پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

احباب جماعت ان کی پریشانیوں کے دور ہونے نیز ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ مہر عبدالمجید شاہد فاضل مربی سلسلہ عالیہ پکتی

۲۔ میری دائیں آنکھ کا میو ہسپتال لاہور میں موتیا بند کا پہلا اپریشن ۱۳ ستمبر بروز بدھ ہوا ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔

(عبدالرحمٰن صابر۔ گوجرانوالہ)

خدام الاحمدیہ کے نام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ترین ارشاد

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے

اس اجتماع میں ہر جماعت سے نمائندے پہنچنے چاہئیں، جہاں جماعتیں قائم نہیں وہاں سے نمائندگی ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ شائع شدہ روزنامہ الفضل ۱۰ ارتبوک رستمبر ۱۳۵۱ ہش میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے بارہ میں جو ارشادات فرمائے ہیں وہ عہدیداران خدام الاحمدیہ اور عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی اور تعمیل ارشاد حضور کے لئے درج ذیل ہیں:-

۱- "عنقریب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اجتماع ہونے والا ہے ۵-۶-۷ ر اخاء ۱۳۵۱ ہش / اکتوبر ۱۹۷۲ء جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ۔ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اگرچہ خدام الاحمدیہ کا اجتماع اصلاح نفس کی ساری ضرورتوں کو تو پورا نہیں کرتا تاہم یہ ایک حقیقت ہے اور اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین سبق ہے اس لئے احمدی نوجوانوں کو اس طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔"

۲- "ابھی تک خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع میں جماعتوں کی تعداد کے لحاظ سے مستقل پچاس فیصد نمائندگی ہوتی ہے ... باقی پچاس فی صد جماعتوں کے نمائندے اجتماع میں شامل نہیں ہوتے۔ حالانکہ اجتماع کی افادیت کے پیش نظر ان کو بھی شامل ہونا چاہیئے تھا تاکہ اجتماعی اصلاح نفس کی جو ذمہ داری ہے اس سے ہم عہدہ برآ ہوسکیں لیکن یہ تو اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہمارے احمدی نوجوان اجتماع میں شامل ہوں اگر وہ مرکز میں پہنچیں گے نہیں تو ان کی اصلاح نفس کی اجتماعی کوشش شروع کیسے ہوگی۔"

۳- "غرض ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں ہماری پوری کی پوری جماعت کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔"

۴- "کسی جگہ اگر ایک یا دو احمدی گھرانے ہیں انہوں نے ایک جماعت کی شکل اختیار نہیں کی مگر ہیں بڑے مخلص گھرانے وہ اپنے چندے براہ راست مرکز میں بھجوا دیتے ہیں۔ وہ جلسہ سالانہ میں بھی شامل ہوتے ہیں۔"

لیکن خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں "میرے خیال میں اکثر یہی ہوتا ہے کہ ان کا کوئی نمائندہ شامل ہی نہیں ہوتا۔ پس تمام جماعتوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس سلسلہ میں بھی کوشش کریں تاکہ خدام کے اجتماع میں ان کی نمائندگی سو فی صد تک پہنچ جائے۔"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

واقفین وقف عارضی کے لئے ضروری ہدایت

واقفین اب بالعموم باقاعدگی سے رپورٹیں بھجواتے ہیں۔ جزاھم اللہ خیراً

یہ رپورٹیں براہ راست حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں بھی بھجوائی جاسکتی ہیں تاہم ان کے بارے میں یہ پابندی ضروری ہے کہ ہر رپورٹ پر وقف کا نمبر ضرور درج کیا جائے۔

ابوالعطاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت میں تیرھویں کلاس (آرٹس) کا داخلہ ۲۳ ستمبر کو شروع ہوگا۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔ امیدوار داخلہ فارم ۲۰ ستمبر تک دفتر کالج میں جمع کروائیں تفصیلی نمبروں کا کارڈ انٹرویو کے وقت ساتھ لانا لازمی ہے فرسٹ ایر (آرٹس۔ سائنس) کا داخلہ بھی ۱۸ ستمبر سے شروع ہوچکا ہے۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔

کالج میں اعلیٰ تعلیم پاکیزہ اسلامی ماحول، مستحق طالبات کے لئے فیس معافی کی مراعات نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو: ۹ تا ۱۲ بجے روزانہ

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

درخواست دعا

۱- مکرم شیخ محمد حسین صاحب آف چنیوٹ ان دنوں اپنی دائیں آنکھ کا موتیا بند کا اپریشن کروانے کے لئے کراچی گئے ہوئے ہیں۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے تحت اپریشن کامیاب ہو کر بعد کی بینائی کو واپس آجائے اور اس وقت جو انہیں زکام اور کھانسی کی تکلیف ہے سے جلد دور ہو جائے۔

(ممتاز احمد ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

۲- خاکسار کی نانی اماں (والدہ صاحبہ چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ) گزشتہ چند روز سے شدید بیمار ہیں اور حالت بہت نازک ہے۔

احباب جماعت اور بزرگان دین سے درخواست ہے کہ ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(طاہر محمود کاہلوں۔ لاہور)

۳- مکرم احمد شفیع صاحب صدر جماعت احمدیہ میانوالی شہر کی اہلیہ صاحبہ شوگر۔ کرانیکل پھیپھڑوں کی وجہ سے شدید بیمار ہیں دوسری بار اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالعزیز شاہد مربی سلسلہ احمدیہ میانوالی)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"یہ عاجز تو محض اسی غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچاوے کہ دنیا کے مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے اور دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔"

اسی غرض کو پورا کرنے اور غلبہ اسلام کے جلد حصول کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی ہے اس فنڈ کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ آپ کے وعدوں کا سو فی صد جلد مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمایاں کامیابی

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیز قریشی نعیم احمد امسال پنجاب سیکنڈری بورڈ کے ایف ایس سی میڈیکل میں ۷۵۳ نمبر لے کر اسلامیہ کالج ریلوے روڈ (لاہور) میں اول پوزیشن اور بورڈ میں چوتھی پوزیشن میں کامیاب ہوا ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیز کے لئے مبارک کرے۔ اور آئندہ بھی عزیز کو اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور دین اور انسانیت کی اعلیٰ خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(منیر احمد قریشی سٹور کیپر کیمپ جیل لاہور)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان
بہاولنگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴